



## سوال

(47) عورتیں علیحدہ کسی کے گھر کسی عورت کی امامت میں جمعہ پڑھ سکتی ہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتیں علیحدہ کسی کے گھر کسی عورت کی امامت میں جمعہ پڑھ سکتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عائشہ کے زمانہ میں یا بعد کسی زمانہ میں عورتوں کی امامت میں الگ جمعہ پڑھا ہو؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے متعلق خاص واقعہ تو ملنا بہت مشکل ہے۔ ہاں پنجوقتی نماز سے استدلال ہو سکتا ہے کیوں کہ جب ایک نماز میں ایک چیز ثابت ہو جائے تو سب نمازیں اس میں یکساں ہوتی ہیں جب تک کوئی مانع نہ ہو۔ مثلاً پنجوقتی نماز جو تہ کے ساتھ پڑھنے کا ذکر آجائے تو یہی جمعہ، عیدین، نمازِ کسوف وغیرہ کے لیے کافی ہے۔ اس کے لیے الگ واقعہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ متفقہ مسئلہ ہے اگر ایسا نہ ہو تو بہت گڑبڑ ہوگی۔ مثلاً رفع یدین آمین وغیرہ۔ ایک نماز میں ثابت ہو جائے تو یہ سب میں جاری ہوگا۔ نماز جمعہ وغیرہ میں الگ ہمیں دلیل تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ کم علم لوگوں کا کام ہے کہ بحثوں میں پڑ جاتے ہیں۔ خاص کر جمعہ تو پنجوقتی نماز میں شامل ہے کیوں کہ ظہر کے قائم مقام ہے تو اس میں عورت کی امامت بدعت نہیں ہو سکتی۔

مولانا عبداللہ امرتسری روپڑی

(فتاویٰ اہل حدیث ص ۳۳۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 119



## محدث فتویٰ